تفسیر سورہ قریش

تالیف: علامہ شیخ محسن قرائتی دامت برکاتہ

ترجمہ: علامہ محمد علی فاضل دام عزہ

Presented by Ziaraat.Com

سورہ قریش

سورت نمبر۱۰۶ پارہ نمبر۰ کل آیات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ۚ﴿۲﴾
فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ
اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ٪﴿۴﴾

قریش کو الفت دینے کے لیے (ہم نے ہاتھی والوں کو) تباہ وبرباد کیا تا کہ یہ بات ●ان کی سردیوں اور گرمیوں کے سفر سے الفت (اور اسلام کے ظہور کا مقدمہ بنے)● پس (اس نعمت کے شکرانے میں) انہیں چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں● وہی کہ جس نے انہیں بھوک (اور قحط سے) نجات دی اور انہیں سیر کیا اور (دشمن کے) خوف سے امان میں رکھا●

نکات

- بعض مفسرین اس سورت کو اس سے پہلی سورت کا تسلسل سمجھتے ہیں اور ان روایات کو بطور سند پیش کرتے ہیں جو ان دونوں سورتوں کو نماز میں جدا کرنے کو جائز نہیں

Presented by Ziaraat.Com

سمجھتیں جیسے ضحیٰ اور سورہ انشراح کو نماز میں جدا کرنے کو جائز نہیں جانتیں۔اگر ابرھہ کامیاب ہو جاتا تو قریش کی معیشت درہم برہم ہو جاتی لہذا قریش کی معیشت کو بچانے کے لئے خدا نے اصحاب فیل کو تباہ و برباد کر دیا۔

- "رحلۃ" کے معنی کسی سواری پر سوار ہو کر راستہ طے کرنا۔قریش سالانہ دو مرتبہ تجارتی سفر طے کیا کرتے تھے ایک سردیوں میں یمن کے علاقے کی طرف اور دوسرا گرمیوں میں شام کی جانب۔
- رسم جاہلیت میں جنگ و جدال کو بہت اہمیت دی جاتی تھی جبکہ اس کے مقابلے میں لفظ "ایلاف" اور "اُلفت" کا تکرار قریش پر پروردگار عالم کے لطف و کرم کو بیان کر رہا ہے۔
- تجارتی سفر جہاں پر درآمدات و برآمدات کی رونق اور افزائش کا موجب ہوتے ہیں وہاں پر زندگی کی بھلائی اور بہبود اور ثقافتی تبادلوں کا ذریعہ بھی ہوتے ہیں۔
- اصحاب فیل کی بربادی کے بعد عوام الناس اہل حرم کی خصوصی حرمت کے قائل ہو گئے۔

پیام

- ۱۔دشمن کی ش کست، تمہاری باہمی وابستگی کا سبب ہے۔(فجعلھم کعصف ماکول)
- ۲۔معاشرہ کے طبقات کے درمیان وحدت والفت خداوند عالم کی نعمتوں میں سے ہے۔(لایلاف قریش)
- ۳۔جب تک معاشرہ کے اقتصادی اور امن وامان کے مسائل حل نہ ہوں اس وقت تک اہل معاشرہ کو عبادت کی دعوت نہیں جاسکتی۔(فلیعبدوا .... الذی اطعمھم......و آمنھم)

Presented by Ziaraat.Com

- ۴۔عبادت ایک فلسفہ نعمت عطا کرنے والے کا شکر ہے۔ (فلیعبدوا و رب ھذا البیت)
- ۵۔خداوند عالم مکہ اور کعبہ کے امور کی تدبیر خود کرتا ہے۔(رب ھذا البیت)
- ٦۔ معاشرہ کی معیشت اور امن وامان کا حصول خداوند عالم کی عبادت اور بندگی کے سایہ میں ہے۔(فلیعبدو الذی اطعمھم و آمنھم)
- ۷۔بھوک اور خداوند عالم کی ذات کی نیاز بشریت کی خصوصیت ہے اور اس نیاز واحتیاج کا پورا کرنا خداوند عالم کے لطف وکرم کی علامت ہے۔(اطعمھم من جوع)
- ۸۔امن وامان کو برقرار رکھنا اور خوف اور ڈر کے عوامل کا دور کرنا خدا کا کام ہے(آمنھم من خوف)
- ۹۔کاروبار کے لئے سفر کرنا۔اسلام کے لئے بھی قابل قبول ہے(رحلۃ الشتاء والسیف)

"والحمدو للہ رب العالمین"۔

Presented by Ziaraat.Com